لاہور

تعلیمی صورتحال اور الیکشن 2013

پی پی 156

I-SAPS
Informing Policies, Reforming Practices
Institute of
Social and Policy Sciences

الف اعلان
Alif Ailaan

لیمی حالات کی بہتری کیلئے ... ارادے کی ضرورت ہے اس

نتہائی اہمیت کی حامل ہے۔عوامی نما

وسکتا۔چونکہ تمام سیاسی پارٹیاں عوام کی نما

س سلسلے میں وہ اپنی پارٹی کے اعلیٰ سطح کے قائدین

نسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اور الف اع

مظبوط رابطہ اور تعاون پیدا ہوجائے تو ملک میں بہتر تعلیمی ا

لعا

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود تقریباً تمام سرکاری سکولوں میں بنیادی سہولتیں دستیاب ہیں جو کہ ایک خوش آئند بات

پینے کا پانی:

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد

0

حلقہ میں یہ سہولت موجود ہے

بیت الخلا کی سہولت:

لیٹرین کے بغیر سکولوں کی تعداد

حلقہ میں یہ سہولت موجود ہے

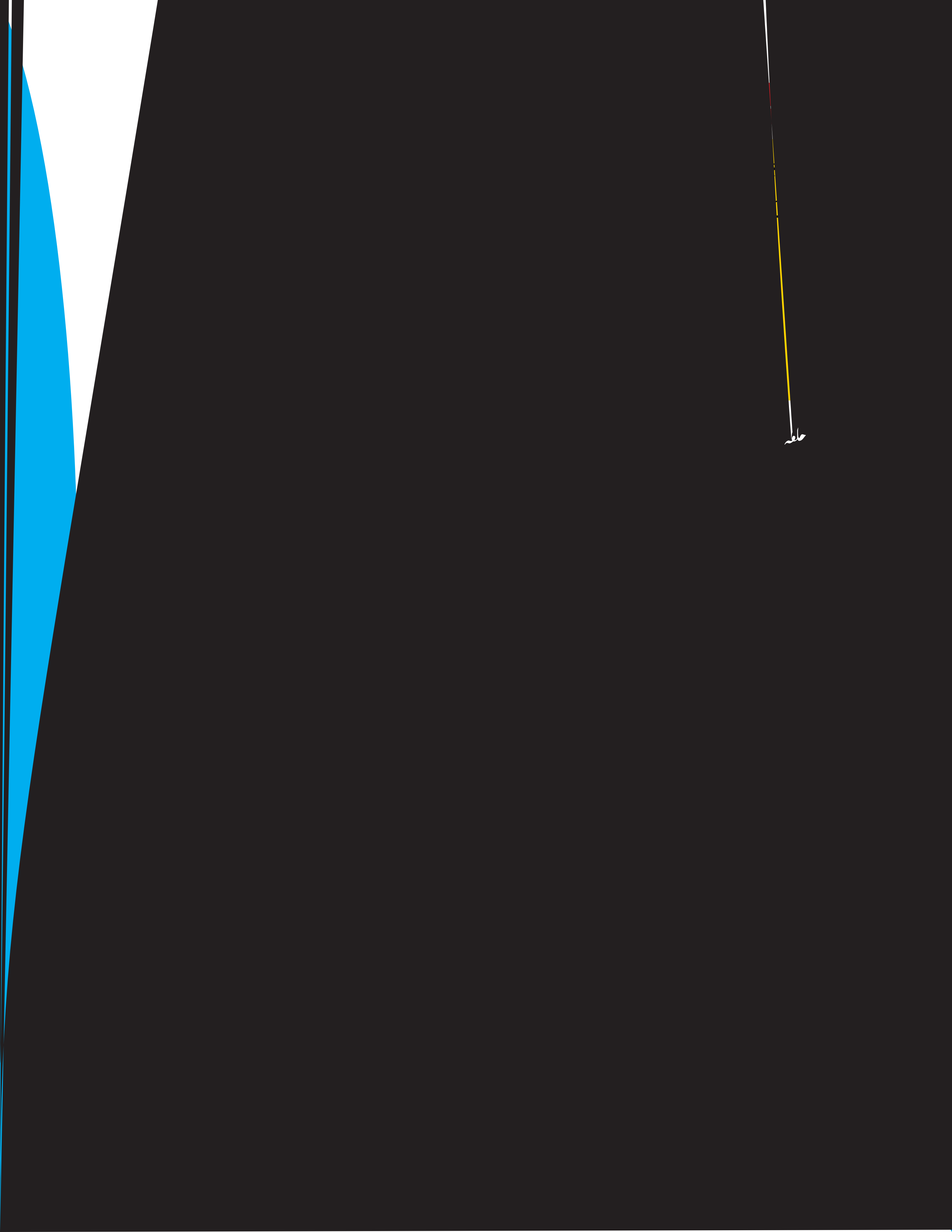

تیسری کلاس کے 33 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

33 فیصد بچے

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 33 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے 25 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

25 فیصد بچے

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 25 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے 42 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

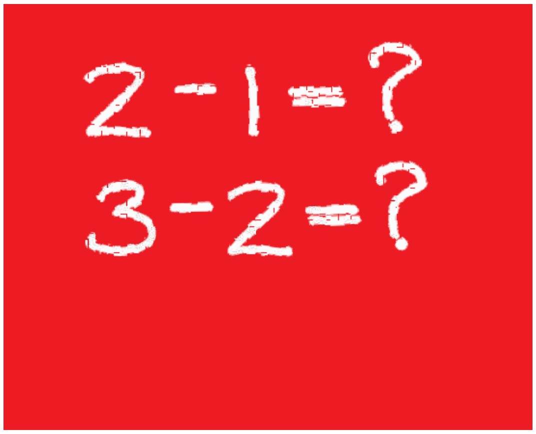

42 فیصد بچے

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 42 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ :

ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اسطرح ہے۔

ضلع کا تعلیمی
بجٹ
7.686 ارب

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم
7.381 ارب

دیگر اشیا (الاونس ودیگر اخراجات)
31 کروڑ

ضلع کے تعلیمی بجٹ میں ترقیاتی مد میں مختص کی جانے
والی رقم: 0.00 کروڑ

محکمہ تعلیم کو دی جانے والی صوبائی ترقیاتی فنڈ کی رقم:
72.4 کروڑ

اگر ہم ضلع کے تعلیمی بجٹ (2012-13) کا تجزیہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ترقیاتی مد میں مختص ہونے والی رقم 0.00 ہے۔ جبکہ بجٹ کا زیادہ تر حصہ صرف تنخواہوں کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کی طرف سے ترقیاتی مد میں دی جانے والی رقم صرف 72.4 کروڑ روپے تھی جو سکولوں میں بنیادی سہولتوں (بغیر پانی، بجلی کے بغیر، لیٹرین کے بغیر، چاردیواری کے بغیر، کھیل کے میدان کے بغیر سکول) کی فراہمی کے لئے انتہائی کم رقم ہے۔

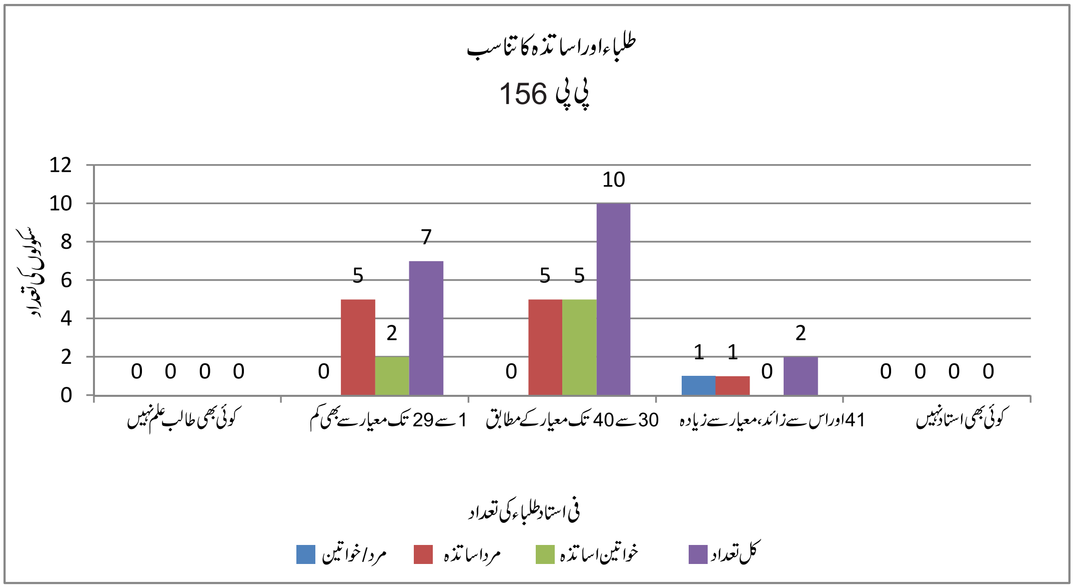

اعدادوشمار سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حلقہ میں 2 سکول ایسے ہیں جہاں طلباء کی تعداد 41 یااس سے زیادہ ہے اور 10 سکول ہیں جہاں طلباء کی تعداد 30 اور 40 کے درمیان ہے۔جبکہ 7 سکول ایسے ہیں جہاں بچوں کی تعداد 1 سے لیکر 29 تک ہے۔

رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو تعلیم چاہیے

حلقہ میں 113640 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ان میں خواتین ووٹر کی تعداد 52646 اور مرد ووٹر کی تعداد 60994 ہے۔ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے اگر رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور مطالبہ کریں ''ہمیں اپنے بچوں کے لئے تعلیم چاہیے'' تو ان کی آواز نہ صرف موثر ثابت ہوگی بلکہ وہ اپنے مطالبات کے لئے امیدواروں سے یہ وعدہ لے سکتے ہیں کہ وہ اقتدار میں آ کر ''تعلیم ہر بچے کا حق ہے'' کو پورا کریں گے۔

تجزیوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔اگر اس رابطے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔

الف اعلان
Alif Ailaan

الف اعلان کی بنیاد اس لئے رکھی گئی ہے کہ ان سب پاکستانیوں کو اکٹھا کیا جائے اور بااختیار بنایا جائے جو ملک کی تعلیمی ایمرجنسی کے خاتمے کے لئے کچھ کرنا چاہتے ہیں تاکہ ہم اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کر کے اس قابل بنا سکیں کہ وہ نہ صرف اپنی انفرادی زندگی میں کامیابی سے ہمکنار ہوں بلکہ قومی زندگی میں بھی اہم کردار ادا کر سکیں۔

www.alifailaan.pk, info@alifailaan.pk

I-SAPS
Informing Policies, Reforming Practices

Institute of
Social and Policy Sciences

I-SAPS ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبۂ تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبۂ تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کے لیے مختص کئے جانے والے بجٹ اور اسکا استعمال، تعلیم کے لیے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

مزید معلومات کے لئے:

فون نمبر: 111-739-739 | ای میل: main@i-saps.org | ویب سائٹ: www.i-saps.org